سوال

(267) ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ختم قرآن کے موقع پر دعوت ولیمہ کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولیمہ اس وقت مشروع ہے جب نکاح کے بعد خاوند اپنی بیوی کی رخصتی کرا کے گھر لائے۔ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو حضرت عبدالرحمان بن عوف رضی اللہ عنہما نے اپنی شادی کی خبر دی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں فرمایا: ''ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی ہو۔'' خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایسے موقعوں پر ولیمہ کیا ہے۔

ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ کرنا یا تقریب منعقد کرنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا خلفائے راشدین صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول نہیں ہے۔ اگر انہوں نے ایسا کیا ہوتا تو کسی حدیث میں ضرور اس کا ذکر آتا جس طرح کہ دوسرے احکام شریعت ہم تک پہنچے ہیں۔ لہٰذا ختم قرآن کی مناسبت سے ولیمہ یا تقریب کرنا بدعت ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جن نے ہمارے اس کام (دین) میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں نہیں ہے تو وہ ناقابل قبول ہے۔'' اور فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا معاملہ (دین) نہیں تو وہ (عمل) مردود ہے۔''

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 305